سوال

(236)مرد کی فرض نماز گھر میں نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسجد میں جماعت ہوگئی ہو یا پھر آدمی کو کوئی مجبوری ہو تو وہ گھر میں نماز پڑھ سکتا ہے یا مسجد میں پڑھنا ضروری ہے ، گھر یا مسجد میں نماز پڑھنے میں نیکی میں کوئی اضافہ ہوتا ہے یا کمی ؟ آپ تفصیل سے بتائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرض ، خوف اور بارش ایسے عذروں کی بناء پر نماز گھر میں پڑھ سکتے ہیں ورنہ فرض نماز کے لیے مسجد میں جانا ضروری ہے ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ، البتہ میں نے ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں ، پھر اذان کہلواؤں اور کسی شخص کو امامت کے لیے کہوں پھر ان لوگوں کے گھر جلا دوں جو نماز (جماعت) میں حاضر نہیں ہوتے ۔ (بخاری ، الأذان ، باب وجوب صلاۃ الجماعة ، مسلم ، المساجد ، باب فضل صلاۃ الجماعة)

جو شخص اذان سُن کر مسجد میں جماعت کے لیے بغیر کسی عذر کے نہ پہنچے (اور گھر میں نماز پڑھ لے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نماز قبول نہیں کی جاتی ۔'' (ابن ماجہ ، المساجد ، باب التغلیظ فی التخلف عن الجماعة ، إرواء الغلیل للالبانی : ۲ ۳۳۷)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ